جناب شفیق الدین فاروقی

دارالعلوم کے شب وروز

دارالعلوم حقانیہ کے وسیع وعریض ہال ایوان شریعت میں تقریب یوم والدین وسرپرستان وتقسیم انعامات:

دارالعلوم کی روایات میں پہلی مرتبہ تقریب یوم والدین وسرپرستان کا انعقاد ۱۰ر جمادی الاول ۱۴۲۸ھ بمطابق ۲۷رمئی ۲۰۰۷ء بروز اتوار وسیع وعریض ایوان شریعت ہال میں ہوا۔ جس میں دارالعلوم کے مختلف شعبہ جات و درجات کے نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء کو انعامات بھی دیئے گئے۔ اس موقع پر دارالعلوم حقانیہ سے منسلک تمام شعبوں درس نظامی وشعبہ حفظ وتجوید، فقہ وافتاء والحدیث کے اسپیشلائزیشن (تخصص)، شعبہ حقانیہ ہائی سکول اور شعبہ کمپیوٹر کے طلباء نے اس موقع پر عربی، اردو اور انگریزی میں تقاریر ومقالات پڑھ کر اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ اس تقریب میں طلباء کی کثرت کی بنیاد پر صرف درجہ اعدادیہ سے خامسہ تک کے طلباء کے سرپرستان کو مدعو کیا گیا تھا۔ ملک کے مختلف حصوں سے دارالعلوم کے ان درجات میں زیر تعلیم طلباء کے سرپرستان سینکڑوں کی تعداد شریک ہوئے۔ جنہوں نے اپنے بچوں کی صلاحیتوں اور کارکردگیوں کا عملی مظاہرہ ملاحظہ فرمایا۔ مہتمم جامعہ دارالعلوم حقانیہ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے اس موقع پر اپنے خصوصی خطاب میں فرمایا کہ مغرب کی اسلام دشمن قوتیں اور مسلمانوں کے لبرل اور سیکولر حکام وسیاستدان طالبانائزیشن کی آڑ میں اسلام سے اپنی نفرت، بغض اور خبث باطن کا اظہار کر رہے ہیں۔ انہوں نے عالم اسلام اور بالخصوص دینی مدارس اور اس میں پڑھائے جانے والے اسلامی علوم کو عالم کفر کی طرف سے درپیش چیلنجوں پر تفصیلاً روشنی ڈالی۔ اور فرمایا کہ ان چیلنجوں کا نشانہ مسلم امہ کے جرنیل حکمران، سیاسی پارٹیاں اور نام نہاد جمہوری اداروں کے پارلیمنٹ اور اسمبلیاں نہیں ہیں، اس لئے کہ یہ سب اسلام دشمن قوتوں کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں اور ان سے دشمن کو خطرہ نہیں۔ جبکہ ان کا اصل نشانہ دینی مدارس کا نظام اور نصاب تعلیم ہیں۔ مدارس دہشتگردی اور انتہاپسندی کی تعلیم نہیں دیتے بلکہ اسلام کے امن وسلامتی پر مبنی تعلیمات پھیلا رہے ہیں۔ اور یہی تعلیمات عالمی دہشت گردوں کو اپنے مذموم مقاصد کی راہ میں رکاوٹ نظر آتی ہیں۔ دشمن کے واویلا اور پروپیگنڈہ کے باوجود اسلام اپنے فطری اصولوں کی وجہ سے امریکہ ویورپ کے لوگوں میں تیزی سے پھیل رہا ہے۔ دشمن کے دبانے سے یہ مزید ابھرتا جارہا ہے۔ اس طرح تقریب سے نائب مہتمم حضرت مولانا انوارالحق صاحب مدظلہ نے بھی تفصیلی خطاب فرمایا۔ اور تقریب یوم والدین کی ضرورت واہمیت پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ اور مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔ اسی طرح اس اجتماع سے دارالعلوم دیوبند کے بزرگ فاضل بقیۃ السلف مولانا عبدالحنان دامت برکاتہم، شیخ الحدیث حضرت مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ صاحب مدظلہ اور حضرت مولانا حافظ شوکت علی صاحب نے بھی خطاب فرمایا۔ مجلس کے اختتام پر حضرت مولانا